

فہرست

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
24	ظالموں سے نجات پانے کی دعا	3	دعا مانگنے کا طریقہ
25	دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور ثابت قدمی کی دعا	4	وہ کلمات جن کے ذریعے دعا قبول کی جاتی ہے
	گناہوں کی معافی کی اور ناقابل برداشت	5	قبولیت دعا کے اوقات
26	مصائب و آلام سے بچنے کی دعا	7	وہ لوگ جن کی دعا قبول کی جاتی ہے
	اولاد کے پابند صلوٰۃ رہنے اور والدین کی بخشش	8	وہ لوگ جن کی دعا قبول نہیں کی جاتی
28	کی دعا	9	دعا میں جائز امور
29	کسی بھی فتنے سے بچنے کے لیے دعا	13	دعا میں مکروہ اور ممنوع امور
29	دشمن کے مکرو فریب سے بچنے کی دعا		قرآنی دعائیں:
29	تقریر کرنے سے پہلے کی دعا	17	حصول ہدایت اور شفا کی دعا
30	حق کے ساتھ فیصلہ کروانے کی دعا	17	خاتمہ بالخیر کی دعا
30	جھوٹے لوگوں کے مقابلے میں مدد کی دعا	18	نیک اعمال کی توفیق اور اصلاح اولاد کی دعا
30	ظالم نہ بنائے جانے کی دعا	19	اہل ایمان کی دعائیں
30	ابراہیم علیہ السلام کی جامع دعا	20	طلب اولاد کے لیے دعا
31	مفسدین کے شر سے نجات کی دعا	20	ماں باپ کے لیے دعا
32	سلیمان علیہ السلام کی دعا	20	طلب رحمت کی دعا
32	سونے سے قبل اور ہر صلوٰۃ کے بعد کے اذکار	21	علم میں اضافے کی دعا
33	معفرت کی ایک جامع دعا	21	پیماری سے شفا حاصل کرنے کی دعا
34	نکاح کی مبارکباد کی دعا	22	شیطان و سوسہ سے بچنے کی دعا
34	نکاح کے بعد بیوی سے پہلی ملاقات کی دعا	22	عذاب جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا
35	دعائے جماع	22	نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا
35	دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا	23	طلب خیر کی دعا
35	ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور	23	سابقین کے لیے بعد والوں کی دعا
	بے نیازی طلب کرنے کی دعا	23	مصائب اور مشکلات سے نجات کی دعا
36	مجلس کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے والی دعا	23	ایمان پر استقامت کے لیے دعا
36	مصائب و آلام میں دین پر ثابت قدمی کی دعا	24	گناہوں سے بخشش کی دعا

صفحہ	عنوانات	صفحہ
59	نیا چاند دیکھنے کی دعا	
60	افطار کی دعا	
60	افطار کرنے کے بعد کی دعا	
60	شب قدر کی دعا	
61	کھانے سے پہلے اور بعد	
62	میزبان کے لیے دعا	
62	ہواری کی دعا	
62	جانے اور واپس آنے کی دعا	
64	تمام کریں نیز ہر شر سے پناہ کی دعا	
64	سفر کے وقت کی دعا	
64	سفر کے لیے دعا	
65		
67		
67		
68		
68		
68		



دُعا مانگنے کا طریقہ

اللہ تعالیٰ سے دُعا براہِ راست مانگنی چاہیے، قرآن اور حدیث کی یہی تعلیمات ہیں کہ اللہ قریب ہے (البقرة: ۱۸۶، ق: ۱۶) اور براہِ راست بغیر کسی واسطے اور وسیلے کے دُعاؤں کو سنتا ہے۔ (ابراہیم: ۳۹، سبأ: ۵۰، مومن: ۶۰، شوریٰ: ۲۶) دُعا میں اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ کو وسیلہ بنائیں (الاعراف: ۸۰) یا اپنے نیک اعمال کو وسیلہ بنائیں۔ (فاطر: ۱۰ / حدیث بخاری) قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کی دُعاؤں میں اسماء الحسنیٰ کا ہی وسیلہ آیا ہے۔ (آل عمران: ۸، ص: ۳۵، الممتحنة: ۵) دُعا مانگنے کا یہی شرعی طریقہ ہے۔ دُعاؤں میں انبیاء علیہم السلام، اولیاء اور دیگر غیر معمولی ہستیوں کو وسیلہ بنانا، ان کی حرمت و جاہ، ان کے صدقے و طفیل مانگتے ہوئے اس طرح کہنا کہ فلاں کے واسطے سے، فلاں کے وسیلے سے، فلاں کے طفیل، بحرمت فلاں، بحق فلاں، فلاں کی جاہ کے واسطے، فلاں کے صدقے سے، وغیرہ یہ کھلا شرک ہے۔ دُعاؤں میں اللہ کے بندوں یا مخلوق کو وسیلہ بنانا شرک والحاد ہے۔ (الاعراف: ۱۸۰، الاحقاف: ۲۸) یہی وسیلے کا شرک مشرکین مکہ میں پایا جاتا تھا۔

(یونس: ۱۸، الزمر: ۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی تم میں سے دُعا کرے تو اس طرح نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھ کو بخش دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اگر تو چاہے تو مجھ کو رزق دے..... بلکہ اپنی دُعا کو پورے یقین سے مانگے اس لیے کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے اس کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں۔ (بخاری: کتاب الدعوات، باب يعزم المسألة فإنه لا مكره له / مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب العزم بالدعاء ولا يقل ان شئت) پس دُعا پختہ یقین سے کرنی چاہیے۔

وہ کلمات جن کے ذریعے دعا قبول کی جاتی ہے

☆ اسم اعظم کے وسیلے سے دعا قبول ہوتی ہے
 بریدۃ ضعیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا:
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ
 اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ
 لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یُکُنْ لَّهٗ کُفُوًا حَدٌّ

(ابوداؤد: ابواب الوتر، باب الدعاء)

”اے اللہ! میں تجھ سے اس لیے مانگتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی الہ نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ کسی سے جنا گیا۔ اور اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں۔“

آپ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے اللہ کے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم کے وسیلے سے جب اللہ سے مانگا جاتا ہے تو وہ عطا فرماتا ہے اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔

(ابوداؤد ایضاً/ترمذی: کتاب الدعوات، باب ماجاء فی جامع الدعوات)

قبولیت دعا کے اوقات

☆ رات کے آخری حصہ میں دعا قبول کی جاتی ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ہر رات جب آخری تہائی رہ جاتی ہے تو ہمارا رب آسمان دنیا پر اترتا ہے اور فرماتا ہے:

مَنْ يَدْعُونِي فَاسْتَجِبْ لَهُ وَ مَنْ يَسْأَلُنِي

فَاعْطِيهِ وَ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأُغْفِرَ لَهُ

(بخاری: کتاب الدعوات باب الدعاء نصف الليل)

”کون مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے کچھ مانگتا

ہے کہ میں اسے کو عطا کر دوں؟ کون مجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہے

أَقْرَبُ

وَهُوَ سَائِبُ

(مسلم: ۱۰۸۰)

بھڑے کی حالت میں بندہ اپنے رب
سے دعا کیا کرو

دعا قبول کی جاتی ہے

رایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ

میں کوئی مسلمان کھڑا صلوٰۃ ادا کرتا ہے

میں سے۔ ہاتھ کے اشارے سے آواز

باب الدعاء فی السجدة الکبریٰ

کرے (تو اس کی توبہ قبول فرمائے) پھر دن کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کرے (تو اس کی توبہ قبول فرمائے) یہاں تک کہ سورج غروب ہو جاتا ہے۔“

(مسلم: کتاب التوبة، باب قبول التوبة من الذنوب و ان تکررت الذنوب والتوبة)

وہ لوگ جن کی دعا قبول کی جاتی ہے

☆ مظلوم کی دعا قبول ہوتی ہے خواہ کافر یا فاجر ہی کیوں نہ ہو

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مظلوم کی دعا سے بچو خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو کیونکہ مظلوم کی دعا اور اللہ کے درمیان

کوئی روکاؤٹ نہیں۔“ (احمد [مسند انس بن مالک رضی اللہ عنہ] ۳/۱۵۳، حدیث: ۱۲۱۲۰)

☆ مسافر کی دعا قبول ہوتی ہے؛ باپ کی دعا بیٹے کے حق میں قبول ہوتی ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تین (اشخاص) کی دعا قبول کی جاتی ہے جس میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی

دعا، مسافر کی دعا، والد کی دعا اپنے بیٹے کے حق میں۔“

(ابن ماجہ: کتاب الدعاء، باب دعوة الوالد و دعوة المظلوم)

☆ مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں کی گئی دعا قبول ہوتی ہے

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ایک حاضر (بھائی) کی غیر حاضر (بھائی) کے لیے دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔“

(ابوداؤد: کتاب الوتر، باب الدعاء بظہر الغیب)

وہ لوگ جن کی دعا قبول نہیں کی جاتی

☆ حرام کھانے، پینے پھیننے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”اللہ پاک ہے اور پاک چیز کے سوا کوئی چیز قبول نہیں کرتا اور بیشک اللہ نے
مومنوں کو ایسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم رسولوں کو دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: اے
رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ (المومنون: ۵۱) اور اللہ ارشاد فرماتا ہے:
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، کھاؤ اس پاک رزق سے جو ہم نے تم کو دیا ہے۔
(البقرة: ۱۷۲) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کر کے غبار آلود،
بکھرے بالوں کے ساتھ آتا ہے، دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر دعا کرتا ہے:
اے میرے رب! اے میرے رب! اور حال یہ ہے کہ اس کا کھانا، پینا اور
پہننا سب حرام مال سے ہے، حرام مال سے ہی پرورش کیا گیا ہے تو ایسے شخص کی دعا
کیسے قبول کی جائے گی۔“

(مسلم: کتاب الزکوۃ، باب بیان ان اسم الصدقة يقع على كل نوع من المعروف)

☆ گناہ اور قطع رحمی کی دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”جب کوئی مسلمان دعا کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی کی بات نہ ہو تو اللہ تین
باتوں میں سے ایک ضرور عطا فرماتا ہے: (۱) یا تو دعا کے مطابق اس کی خواہش فوراً
پوری کر دی جاتی ہے؛ یا (۲) اس کی دعا آخرت کے لیے ذخیرہ بنادی جاتی ہے؛ یا

(۳) دعا کے برابر اس سے کوئی مصیبت ٹال دی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے (یہ سن کر) عرض کیا: تب تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے خزانے بہت زیادہ ہیں۔“

(احمد [مسند ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ] ۱۸/۳، حدیث: ۱۰۷۴۹)

☆ غفلت اور لاپرواہی سے دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ سے قبولیت کے مکمل یقین کے ساتھ دعا کرو اور یاد رکھو اللہ غافل اور بے دھیان دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔“

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب ماجاء فی جامع الدعوات)

دعا میں جائز امور

☆ کسی کی درخواست پر کسی آدمی کا نام لے کر دعا کرنا جائز ہے انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

”میری والدہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ آپ کا خادم انس ہے، اس کے لیے اللہ سے دعا کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: یا اللہ! انس کو کثرت سے مال و اولاد دے اور جو کچھ دے اس میں برکت عطا فرما“

(بخاری: کتاب الدعوات باب الدعاء بکثرة المال والولد مع البركة)

☆ دعا میں کافروں کے لیے ہلاکت اور بربادی مانگنا جائز ہے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (مکہ کے مشرکوں کے خلاف)

بددعا فرمائی:

”یا اللہ! ان پر یوسف علیہ السلام کے زمانے کی طرح سات برس قحط بھیج کر میری مدد فرما۔“ اور یہ بھی فرمایا: ”یا اللہ! ابو جہل کی بربادی خود پر لازم کر لے۔“

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء علی المشرکین)

☆ دعائیں کافروں کے لیے ہدایت طلب کرنا جائز ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ (اپنے قبیلہ کا سردار) رسول اللہ ﷺ کی خدمت حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! قبیلہ دوس کے لوگوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور مسلمان ہونے سے انکار کیا ہے؛ پس ان کے لیے بددعا فرمائیے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم سمجھے کہ اب رسول اللہ ﷺ ان کے لیے بددعا فرمائیں گے لیکن آپ ﷺ نے ان کے لیے دعا فرمائی:

”یا اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں میرے پاس لے آ۔“

(بخاری: کتاب الدعوات باب الدعاء للمشرکین)

☆ دعائیں اپنے نیک اعمال کا وسیلہ بنانا جائز ہے

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”تم سے پہلے لوگوں میں تین شخص سفر کر رہے تھے یہاں تک کہ رات آگئی اور رات گزارنے کے لیے وہ ایک غار میں داخل ہو گئے اور پہاڑ کی چٹان اوپر گری اور اس نے غار کے منہ کو بند کر دیا۔ ان تینوں نے آپس میں کہا کہ اس مصیبت سے تمہیں کوئی چیز نجات دلوانے والی نہیں ہے الا یہ کہ تم اپنے نیک اعمال کے ذریعہ سے دعا

کرو۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ بارِ الہا! میرے ماں باپ بوڑھے تھے اور جب
 تک میں ان کو کھلا پلا نہ لوں، نہ تو بال بچوں کو کھلاتا تھا اور نہ جانوروں کو۔ اور ایک
 روز درخت کی تلاش میں بہت دور نکل گیا اور جب واپس آیا تو دونوں سوچکے تھے۔
 میں نے دودھ دوہا تا کہ ان کو پلاؤں مگر ان کو سوتا ہوا پایا۔ میں نے نہ تو یہ پسند کیا کہ
 ان کو بیدار کروں اور نہ یہ ہی کہ ان سے پہلے کسی اور کو کھلاؤں۔ اسی طرح میں پیالہ
 ہاتھ میں لیے ان کے جاگنے کا انتظار کرتا رہا اور میرے بچے بھوک سے بے تاب ہو
 ہو کر میرے قدموں میں لوٹتے رہے یہاں تک کہ فجر ہو گئی اور وہ دونوں جاگ
 اٹھے اور دودھ پی لیا۔ اے مالک! اگر یہ میں نے تیری رضا جوئی کے لیے کیا ہو تو
 اس چٹان کی مصیبت کو ہم سے ہٹا دے۔ چٹان کچھ ہٹ گئی مگر اتنی نہیں کہ وہ باہر نکل
 سکیں۔ اب دوسرے نے کہا کہ مالک! میرے چچا کی بیٹی تھی جو دنیا میں مجھے سب
 سے زیادہ عزیز تھی۔ میں نے اس سے برے کام کا ارادہ کیا مگر وہ راضی نہ ہوئی۔
 وقت گذرتا گیا یہاں تک کہ اس پر قحط سالی کا سخت وقت پڑا۔ وہ میرے پاس مدد
 مانگتی ہوئی آئی۔ میں نے اس کو ایک سو بیس دینار اس شرط پر دیے کہ وہ میرے ساتھ
 برا کام کرے گی۔ وہ راضی ہو گئی لیکن جب میں نے اس پر قابو پا لیا تو کہنے لگی کہ اللہ
 سے ڈر اور مہر کو ناجائز طریقہ پر نہ توڑ۔ میں اس کے پاس سے ہٹ گیا حالانکہ وہ
 مجھے دنیا میں سب سے زیادہ محبوب تھی۔ میں نے وہ دینار بھی اس کے پاس رہنے
 دیے اور واپس نہیں لیے۔ اے مالک! اگر یہ سب کچھ میں نے تیری رضا کے لیے
 کیا تھا، تو ہم کو اس مصیبت سے نجات دے۔ چٹان کچھ اور ہٹ گئی مگر ابھی تک باہر
 نکلنا ان کے لیے ممکن نہ تھا۔ تیسرے شخص نے کہا کہ بارِ الہا! میں نے کچھ مزدوروں

کو اجرت پر رکھا اور سب کو ان کی اجرتیں دے دیں لیکن ایک مزدور اپنی مزدوری لیے بغیر چلا گیا۔ میں نے اس کی اجرت کو کام میں لگایا اور بہت سا مال نفع میں حاصل ہوا۔ کچھ مدت کے بعد وہ مزدور آ گیا۔ اور اس نے مجھ سے کہا کہ اے اللہ کے بندے! میری مزدوری مجھے دے دے۔ میں نے اس سے کہا کہ یہ سب کچھ جو تو دیکھ رہا ہے: یہ اونٹ یہ گائیں، یہ بھیڑیں، یہ غلام، یہ سب تیری ہی اجرت ہے۔ وہ بولا: اللہ کے بندے! مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے جواب دیا: میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا (بلکہ حقیقی بات یہی ہے)۔ پس اس نے سب کچھ لے لیا اور ہنکا لے گیا، ایک چیز بھی نہ چھوڑی۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ سب کچھ تیری رضا کے لیے کیا ہو، تو ہماری اس مصیبت سے ہمیں نکال۔ پس چٹان ہٹ گئی اور وہ تینوں باہر نکل کر چل دیے۔“ (بخاری: کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار)

☆ زندہ نیک آدمی سے دعا کروانا جائز ہے

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، جب قحط پڑتا تھا تو، عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے بارش کے لیے دعا کرواتے تھے اور کہتے تھے کہ بارِ الہا! ہم (پہلے) اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تیری طرف (دعا کے لیے) وسیلہ بناتے تھے اور تو بارش برساتا تھا۔ (اب جبکہ وہ ہم میں نہیں ہیں) ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کو (دعا کے لیے) وسیلہ بناتے ہیں، مالک بارش بھیج۔ پھر بارش ہوتی۔

(بخاری: کتاب الاستسقاء باب سوال الناس الامام الاستسقاء اذا قحطوا)

دعا میں مکروہ اور ممنوع امور

☆ اپنے گناہوں کی سزا دنیا میں پانے کی دعا کرنا مکروہ ہے

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مسلمان کی عیادت کی جو بیماری کی وجہ سے چوزے کی طرح ہو گیا تھا آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم (اللہ سے) کوئی خاص دعا یا سوال کیا کرتے تھے؟ اس نے عرض کی ہاں میں کہا کرتا تھا: یا اللہ! جو سزا تو مجھے آخرت میں دینے والا ہے وہ دنیا میں ہی دیدے (تاکہ آخرت میں محفوظ رہوں)۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! تجھ میں اتنی طاقت کہاں؟ یا یہ فرمایا: تجھ میں اتنی استطاعت کہاں؟ تو نے یوں کیوں نہ کہا: ”یا اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت (دونوں جگہ) کی بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔“ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے دعا فرمائی اور اللہ نے اسے اچھا کر دیا۔

(مسلم: کتاب الدعاء باب کراہیۃ الدعاء تعجیلاً لعقوبۃ فی الدنیا)

☆ اپنے لیے، اپنی اولاد اور مال کے لیے بددعا کرنا منع ہے

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اپنی جانوں، اولادوں اور مالوں کے لیے بددعا نہ کرو، (ایسا نہ ہو کہ) تمہاری زبان سے ایسے وقت میں بددعا نکلے جس میں دعا قبول کی جاتی ہے اور تمہاری دعا قبول ہو جائے۔“ (مسلم: کتاب الذکر والدعا)

☆ موت کی دعا کرنا منع ہے

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تم میں سے کوئی کسی مصیبت کے آنے کی وجہ سے موت کی خواہش نہ کرے اگر موت کی آرزو کیے بغیر چارہ کوئی نہ ہو تو یوں کہنا چاہیے: یا اللہ! جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے دنیا سے اٹھالے۔“ (بخاری: کتاب المرضیٰ باب تمنی المریض الموت)

☆ قطع رحمی اور گناہ کی دعا کرنا منع ہے

☆ دعا میں عجلت طلبی منع ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بندے کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہیں مانگتا یا جلدی نہیں کرتا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ جلدی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا مانگنے والا کہے میں نے دعا مانگی، پھر مانگی لیکن مجھے دعا قبول ہوتی نظر نہیں آتی اور اس پر تھک ہار کر دعا کرنا چھوڑ دے۔“

(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب بیان انه یستجاب للداعی ما لم یعجل.....)

☆ مسجع و مقفع انداز میں (یعنی قافیہ بندی کر کے) دعا نہ کی جائے

(بخاری: کتاب الدعوات، باب ما یکرہ من السجع فی الدعاء)

☆ دعا مانگتے ہوئے اللہ کے ساتھ کسی نبی، ولی یا بزرگ کو شریک کرنا منع ہے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص اس حالت میں مرا کہ دعا میں اللہ کے سوا کسی دوسرے کو شریک کرتا تھا،

آگ میں داخل ہوا۔“

(بخاری: کتاب الایمان والندور، باب اذا قال واللہ لا اتکلم الیوم.....)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز میں نبی ﷺ کے پیچھے (سواری پر بیٹھا ہوا) تھا آپ ﷺ نے فرمایا:

”اے لڑکے! اللہ کو یاد رکھ، وہ تجھے یاد رکھے گا؛ اللہ کو یاد رکھ، تو اسے اپنے سامنے پائے گا اور جب تو مانگے تو صرف اللہ سے مانگ اور جب تو مدد کا طالب ہو تو اللہ سے مدد طلب کر۔“ (ترمذی: ابواب صفة القيامة، باب التوکل والصبر)

☆ مسنون (یعنی نبی ﷺ سے ثابت شدہ) دعا کے الفاظ میں رد و بدل کرنا منع ہے
براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے (مجھ سے) فرمایا: تم اپنے بستر پر آؤ تو صلوٰۃ کی طرح وضو کرو پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ اور یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ
اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً
وَّ رَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاءَ وَ لَا مَنْجَاءَ مِنْكَ
اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

”اے اللہ! میں نے (حصولِ ثواب کے شوق اور عذاب کے ڈر سے) اپنا آپ تیرے حوالے کیا، اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیے، اپنا رخ تیری ہی طرف کر لیا، اپنی پیٹھ تجھ سے لگا دی (یعنی تیرا سہارا لے لیا)، تیرے علاوہ (میری) کوئی جائے پناہ اور ٹھکانا نہیں، امید و خوف تیری ہی ذات سے ہے۔ اے اللہ! میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔“

اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم اسی رات مر جاؤ تو اسلام پر مرو گے؛ پس (روزانہ سوتے وقت) اس دعا کو اپنا آخری کلام بناؤ۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے یہ دعا (یاد کرنے کے لیے) نبی ﷺ کے سامنے دہرائی؛ جب میں اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ ”اے اللہ! میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا ہوں“ (کے الفاظ) پر پہنچا تو میں نے نَبِيِّكَ کی جگہ رَسُوْلِكَ (اور تیرے رسول پر بھی ایمان لایا) کہہ دیا۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں (یوں نہ کہو بلکہ وہی کہو) نَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ۔

(بخاری: کتاب الوضوء باب فضل من بات على الوضوء)

اس حدیث سے یہ مسئلہ اخذ ہوتا ہے کہ مسنون دعاؤں کے الفاظ میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہیں کرنا چاہیے بلکہ جس طرح منقول ہیں اسی طرح پڑھنا چاہیے۔

قرآنی دعائیں

☆ حصول ہدایت کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿٢﴾ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ

إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۖ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٦﴾ (سورة الفاتحة)

”تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا ہی مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ (اے اللہ!) ہمیں سیدھا راستہ دکھا دے، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا نہ کہ ان لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا راستہ۔“

☆ خاتمہ بالخیر کی دعا

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تَوْفَنِي مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○ (يوسف: ۱۰۱)

”اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا ولی ہے؛ مجھے اس حال میں دنیا سے اٹھا کہ مسلمان ہوں اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے“

☆ نیک اعمال کی توفیق اور اولاد کی اصلاح کے لیے دعا

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ
إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○ (احقاف: ۱۵)

”اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کر سکوں جو تو نے میرے اور میرے والدین پر کی ہیں اور مجھے توفیق عطا فرما کہ ایسے نیک اعمال کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری اولاد کی اصلاح فرما دے۔ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔“

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا (الفرقان: ۷۴)

”اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں کی طرف سے آنکھوں کی
ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کا امام بنادے۔“
☆ اہل ایمان کی دعائیں

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ○
(آل عمران: ۵۳)

”اے ہمارے رب! جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لائے اور رسولوں کی
پیروی کی، پس تو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔“

رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران: ۱۶)
”اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں پس ہمارے گناہ بخش دے اور
آگ کے عذاب سے بچالے۔“

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ (الفرقان: ۶۵)
”اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور کر دے“

☆ طلب اولاد کے لیے دعا

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

(آل عمران: ۳۸)

”اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما تو یقیناً دعا سننے والا ہے“

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ (الانبیاء: ۸۹)

”اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔“

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ○ (الصَّفَّت: ۱۰۰)

”اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما۔“

☆ ماں باپ کے لیے دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ○ (بنی اسرائیل: ۲۴)

”اے میرے رب! ان دونوں (ماں باپ) پر اسی طرح رحم فرما جس طرح انہوں

نے مجھے بچپن میں (شفقت و رحم کے ساتھ) پالا پوسا۔“

☆ طلب رحمت کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا

(الكهف: ١٠)

”اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے معاملات میں اصلاح کی صورت پیدا فرما۔“

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ (المؤمنون: ١١٨)

”اے میرے رب! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما؛ تو سب سے بہتر رحم فرمانے

والا ہے“

☆ علم میں اضافے کی دعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طہ: ١١٣)

”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔“

☆ بیماری سے شفا حاصل کرنے کی دعا

أَنْتَ مَسْنِيَ الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ (الانبیاء: ٨٣)

”(یا اللہ!) مجھے بیماری لگی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔“

☆ شیطانی وسوسہ سے بچنے کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (المومنون: ۹۷، ۹۸)

”اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔“

☆ عذاب جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا

رَبَّنَا اَصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

(الفرقان: ۶۵)

”اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور فرما نا۔ بیشک اس کا عذاب تو چمٹنے والا ہے۔“

☆ نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

(البقرة: ۱۲۸، ۱۲۷)

”اے ہمارے رب! ہماری طرف سے اس کو قبول فرما لے۔ بیشک تو (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے..... ہم پر توجہ فرما، بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔“

☆ طلب خیر کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿٢٢﴾ (القصص: ۲۲)

”اے میرے رب! تو جو کچھ بھی خیر مجھے عطا فرمائے میں اس کا حاجت مند ہوں۔“

☆ سابقین کے لیے بعد والوں کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

فِی قُلُوْبِنَا غِلًّا لِلَّذِیْنَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٠﴾ (الحشر: ۱۰)

”اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے

ایمان لا چکے ہیں اور اہل ایمان کے بارے میں ہمارے دلوں میں کسی قسم کا کینہ نہ

آنے دے۔ اے ہمارے رب! تو بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے۔“

☆ مصائب اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٤﴾ (الانبياء: ۸۴)

”(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی الہ نہیں، تو پاک ہے اور میں واقعی ظالموں میں سے ہوں“

☆ ایمان پر استقامت کے لیے دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (آل عمران: ۸)

”اے ہمارے رب! ہدایت عطا فرمانے کے بعد ہمارے دلوں کو گمراہ نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بیشک تو ہی حقیقی داتا ہے۔“

☆ گناہوں سے بخشش کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

الْخَاسِرِينَ (الاعراف: ۲۳)

”اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

☆ ظالموں سے نجات پانے کی دعا

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا (النساء: ۷۵)

”اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں، ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی دوست پیدا فرما اور اپنی طرف سے ہمارے لیے کوئی مددگار مہیا کر دے۔“

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجِّنَا

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (یونس: ۸۵، ۸۶)

”اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کا تختہ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت کے ذریعے ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے۔“

رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (القصص: ۲۱)

”اے میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دلا۔“

☆ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور ثابت قدم رہنے کے لیے دعا

رَبَّنَا آفِرْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرة: ۲۵۰)

”اے ہمارے رب! ہمیں صبر عطا فرما، ہمارے قدموں کو جمادے اور کافروں کی قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ

أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (آل عمران: ۱۴۷)

”اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہمارے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

☆ گناہوں کی معافی کی اور ناقابل برداشت مصائب و آلام سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفُ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرہ: ۲۸۶)

”اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول ہو گئی ہو یا خطا تو اس پر ہمارا مواخذہ نہ کر۔“

اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔
 اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بار نہ ڈال جس کے سہارنے کی ہم میں طاقت ہی نہ ہو،
 ہمیں معاف فرمادے، ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔
 پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
 رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
 مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ
 آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
 وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۖ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَ
 لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

(آل عمران: ۱۹۱-۱۹۴)

”اے ہمارے رب! تو نے یہ (زمین و آسمان) بے مقصد نہیں بنائے تیری ذات

پاک ہے (اس بات سے کہ کوئی عبث کام کرے) پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب! جسے تو نے آگ میں داخل کیا تو اسے تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے تو (اس روز) کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو ایمان کی ندا لگاتے سنا کہ (لوگو!) اپنے رب پر ایمان لاؤ، پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے رب! اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے روز ہمیں رسوا نہ کرنا۔ تو یقیناً وعدہ خلافی نہیں کرتا۔“

☆ اولاد کے لیے پابند صلاۃ رہنے اور والدین کی بخشش کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

(ابراہیم: ۴۰، ۴۱)

”اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو صلاۃ قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے، میرے والدین اور اہل ایمان کو حساب کتاب کے دن بخش دینا۔“

☆ کسی بھی فتنے سے بچنے کے لیے دعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَالْإِلَهَ الْمُبْصِرُ
 رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا
 إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الممتحنة: ٥، ٢)

”اے ہمارے رب! ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں، تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے؛ بلاشبہ تو غالب ہے حکمت والا ہے۔“

☆ دشمن کے مکر و فریب سے بچنے کی دعا

وَأَفِوضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (المومن: ٢٢)
 ”میں اپنا کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ سب بندوں کو دیکھنے والا ہے۔“

☆ تقریر کرنے سے پہلے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۖ وَاحْلُلْ
 عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۖ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۖ (طہ: ٢٥ تا ٢٨)

”اے میرے رب! میرے سینے کو کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا ۖ وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ۖ ۞ (۸۳) ۖ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ
 صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۖ ۞ (۸۴) ۖ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۖ ۞ (۸۵)
 وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۖ ۞ (الشعر آء: ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۷)

”اے میرے رب! مجھے علم و دانش عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما، اور
 بعد کے لوگوں میں میرا ذکر خیر جاری فرما اور مجھے نعمت بھری جنت کے وارثوں میں
 شامل فرما دے..... اور اُس دن مجھے رُسوانہ کرنا جب لوگ دوبارہ زندہ کیے
 جائیں گے۔“

نوٹ: اس دعا میں آیت ۸۶ شامل نہیں کی گئی جس میں ابراہیم علیہ السلام کا اپنے
 مشرک باپ کی دعائے مغفرت کا ذکر ہے کیونکہ مشرکین کے لیے مغفرت مانگنے
 کی سورۃ التوبۃ آیت ۱۱۳ میں ممانعت آئی ہے اور اگلی ہی آیت میں اس دعائے
 ابراہیمی کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ ان کے وعدہ استغفار کے تحت تھی جس کا
 ذکر سورۃ مریم آیت ۴۷ میں ہے۔ پھر جب ابراہیم علیہ السلام کو یقین ہو گیا کہ ان کا
 باپ اللہ کا دشمن ہے تو پھر اس سے قطعی لا تعلق ہو گئے۔
 ☆ مفسدین کے شر سے نجات کی دعا

کردے اور میری زبان کی گرہ کھول دے (کہ) وہ لوگ میری بات سمجھ لیں۔“

☆ حق کے ساتھ فیصلہ کروانے کی دعا

رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ

عَلَى مَا تَصِفُونَ (الانبياء: ۱۱۲)

”اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے، اسی سے اُن باتوں میں مدد مانگی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔“

☆ جھوٹے لوگوں کے مقابلے میں مدد کی دعا

رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنْتُ بُونُ (المؤمنون: ۲۶، ۳۹)

”اے میرے رب! انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے، تو میری مدد فرما۔“

☆ ظالم نہ بنائے جانے کی دعا

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (المؤمنون: ۹۴)

”اے میرے رب! پس تو مجھے ظالم قوموں میں شامل نہ کرنا۔“

☆ ابراہیم علیہ السلام کی جامع دعا

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْْمَلُونَ (الشعراء: ۱۶۹)

”اے میرے رب! جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں، اس سے مجھے اور میرے اہل کو نجات دے۔“

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ (العنكبوت: ۳۰)

”اے میرے رب! مفسدوں کی اس قوم پر میری مدد فرما۔“

☆ سلیمان علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ

عَلَى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِي

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ (النمل: ۱۹)

”اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا

کر سکوں جو تو نے میرے اور میرے والدین پر کی ہیں اور مجھے توفیق

عطا فرما کہ ایسے نیک اعمال کروں جو تجھے پسند ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے

اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔“

نوٹ: مندرجہ بالا قرآنی دعائیں اگر صلوٰۃ کے قعدے میں مانگنی ہوں تو ان سے

پہلے اللّٰهُمَّ لگا دیں جیسا کہ نبی ﷺ رَبَّنَا اِتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَالْاٰخِرَةِ حَسَنَةً بِرَحْمَتِكَ رَبَّنَا لَا تُؤْتِنَا فِي الدُّنْيَا مَالًا وَلَآ اٰخِرَةً حَتّٰى تُؤْتِنَا زُكْرًا وَبَرَآءَةً وَسَآءَ مَا تُؤْتِي ۝ (بخاری: کتاب الدعوات، باب قول النبی ﷺ رَبَّنَا اِتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً.....)

سونے سے قبل اور ہر صلوٰۃ کے بعد کے اذکار

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس خادم مانگنے حاضر ہوئیں تو نبی ﷺ نے فرمایا:

کیا میں وہ چیزیں نہ بتاؤں جو خادم سے بہتر ہے ہر صلوٰۃ کے بعد اور سونے سے قبل ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، ۳۳ مرتبہ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۳ مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ کہو۔

(بخاری: کتاب الدعوات، باب التكبير والتسبيح عند المنام)

مغفرت کی ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ،
وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَسْرَفْتُ
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَنْتَ الْمُقَدِّمُ
وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

(مسلم: کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب صلاة النبی ﷺ و دعائه باللیل)
 ”اے اللہ میرے اگلے اور پچھلے سارے گناہ معاف فرما اور وہ گناہ بھی جو میں نے
 چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر میں کیے ہیں اور وہ بھی جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے
 تو آگے کرنے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی الہ نہیں“

نکاح کی مبارکباد کی دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ

بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ (ابوداؤد: کتاب النکاح، باب ما يقال للمتزوج)
 ”اللہ تجھے برکت عطا فرمائے اور تجھ پر برکت فرمائے اور تمہارے درمیان بھلائی پر
 اتفاق پیدا فرمائے۔“

نکاح کے بعد بیوی سے پہلی ملاقات پر شوہر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا

عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

(ابوداؤد: کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح)

”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جس طبیعت پر اس کو پیدا
 کیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے

اور جس طبیعت پر اس کو پیدا کیا ہے اس کے شر سے۔“

دعائے جماع

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ

مَا رَزَقْنَا (بخاری: کتاب الدعوات، باب ما يقول اذا اتى اهلہ)

”اللہ کے نام سے؛ اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور اس چیز سے بھی شیطان کو دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔“

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

اللہ کے رسول ﷺ اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب اکثر دعائہ ﷺ)

”یا اللہ! ہمیں دنیا میں بھی خیر عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔“

ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور بے نیازی طلب کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی

وَالْعَفَافَ وَالْغَنَى (مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فی الادعیه)

”یا اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔“

مجلس کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے والی دعا

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب ما یقول اذا قام من مجلسہ)

”یا اللہ! تو اپنی حمد کے ساتھ (ہر خطا سے) پاک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں تیرے
سوا کوئی الہ نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

مصائب و آلام میں دین پر ثابت قدمی کی دعا

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب احادیث شتی من ابواب الدعوات)

”اے دلوں کے پھرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جمادے۔“

اللہ کے غصے اور زوال نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ

تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ

سَخِطِكَ (مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب اکثر اهل الجنة والنار)

”یا اللہ! میں تیری نعمت کے زوال، عافیت سے محرومی، تیرے اچانک عذاب اور تیرے ہر طرح کے غصے سے پناہ مانگتا ہوں۔“

**فکر و غم، کمزوری و سستی، بزدلی و بخیلی،
قرض اور لوگوں کے ظلم سے پناہ کی دعا**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

وَضَلَعِ الدِّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الاستعاذة من الجبن والکسل)

”یا اللہ! میں فکر اور غم، کمزوری اور سستی، بزدلی اور بخیلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

شیطان کے وسوسوں سے پناہ مانگنے کی دعا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں کو کس نے پیدا کیا ہے فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا ہے حتیٰ کہ یہ کہتا ہے کہ تیرے رب کو کس نے پیدا کیا ہے پس جب ایسی سوچ آئے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) کہے اور (آئندہ ایسی سوچ سے) باز رہے۔“

(بخاری: کتاب بدء الخلق، باب صفة ابليس و جنوده)

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اذکار

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اور (قیامت کے دن) میزان میں بھاری ہوں گے، اور رحمن کو بہت پسند ہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

”اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ اور اللہ پاک ہے، عظمت والا۔“

(بخاری: کتاب الدعوات باب فضل التسبیح / مسلم:

کتاب الذکر والدعاء باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کہوں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

”اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے“

تو یہ مجھے پسند ہے ان تمام چیزوں سے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔
(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التہلیل والتسبیح والدعاء)

سید الاستغفار

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا استغفار کا سرداریہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِىْ
فَاغْفِرْ لِّىْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب فضل الاستغفار)

”اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور تیرا ہی میں بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم

ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا، اس کی بُرائی سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تیری مجھ پر جو نعمتیں ہیں اور جو میرے گناہ ہیں، میں ان کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت فرمادے، بلاشبہ تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔“

نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی صبح کے وقت یہ استغفار اس پر یقین رکھتے ہوئے پڑھے گا پھر اگر اسی دن مر گیا تو وہ جنتی ہوگا اور جس نے یہ استغفار رات کو پڑھا اور وہ اس پر یقین رکھتا ہے اور اگر صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا۔
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی ایک دن میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہی ہے، اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

تو اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سوا گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور یہ اس کے لیے اس دن شیطان سے بچنے کے لیے ڈھال ہوگی۔ یہاں تک کہ شام ہو جائے

اور کوئی آدمی اس سے افضل عمل لے کہ نہیں آئے گا مگر وہ آدمی جو اس سے زیادہ مرتبہ کہے گا۔ (بخاری: کتاب الدعوات، باب فضل التهلیل / مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء)

صُبح و شام کی تسبیح

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ** کہے گا اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

(بخاری: کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح)

اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی صبح و شام **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ** سو مرتبہ کہے گا تو قیامت کے دن کوئی اس سے بہتر عمل نہ لائے گا مگر وہ آدمی جس نے یہ کلمہ اتنا کہا ہو یا اس سے زیادہ۔

(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء)

صُبح و شام پڑھنے کی دُعا

ابان بن عثمان رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں نے اپنے باپ عثمان رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو آدمی ہر دن کی صبح یا رات کی شام کو یہ دُعا تین مرتبہ پڑھا کرے تو اس کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جو شخص ان کلمات کو صبح کے وقت کہے
شام تک اس کو کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی اور اگر شام کو کہے تو صبح تک کوئی مصیبت
نہ پہنچے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(ابوداؤد: کتاب الادب، باب ماذا يقول اذا اصبح)

”اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کی وجہ سے کوئی چیز آسمانوں اور زمین میں
تکلیف نہیں دے سکتی اور وہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔“

سونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

(بخاری: کتاب الدعوات، باب وضع اليد اليمنى تحت الخد الايمن)

”اے اللہ! تیرے ہی نام سے میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔“

سوتے ہوئے آیت الکرسی پڑھ لی جائے۔ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی
طرف سے پڑھنے والے کے لیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان
سے محفوظ رہے گا۔ (بخاری: کتاب الوكالة، باب اذا وكل رجلا فترك الوكيل)

بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب وضع اليد اليمنى تحت الخد الايمن)

”اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں (نیند میں) مرنے کے بعد زندہ کیا اور اس کی طرف دوبارہ جانا ہے۔“

اچھا اور بُرا خواب دیکھنے پر

اچھا خواب دیکھیں تو کہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

بُرا خواب دیکھیں تو کہیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

”میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطانِ مردود سے۔“

(مستفاض من حدیث الترمذی فی ابواب الدعوات، باب ما یقول اذا رای رؤیا یکرہها)

بیت الخلاء جانے سے پہلے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ
 مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ
 إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(البقرة: ۲۵۵)

”اللہ (ہی معبود) ہے، اس کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے،
 اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند؛ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے؛
 کون ہے جو اس کے یہاں بغیر اس کی اجازت کے سفارش کر سکے؟ جو کچھ ان کے
 آگے اور پیچھے ہے وہ سب جانتا ہے، اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ
 نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے؛ اس کی کرسی زمین و آسمان پر چھائی ہوئی ہے اور ان
 کی نگرانی اس کو تھکاتی نہیں؛ وہ اعلیٰ مرتبہ اور عظیم ہے۔“

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

(بخارى: كتاب الوضوء، باب ما يقول عند الخلاء)

”اے اللہ! میں ناپاک خبث و خبائث سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

فارغ ہو کر باہر آنے کے بعد

غُفْرَانَكَ ”ہم تیری بخشش چاہتے ہیں۔“

(ابو داؤد: کتاب الطہارۃ، باب ما يقول الرجل اذا خرج من الخلاء)

وضو سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر وضو شروع کریں۔

(نسائی: کتاب الطہارۃ، باب تسمية عند الوضوء)

وضو کے بعد

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(مسلم: کتاب الطہارت، باب الذكر المستحب عقب الوضوء)

”میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمد ﷺ

اُس کے بندے اور رسول ہیں۔“

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(ابو داؤد: کتاب الادب، باب ما یقول اذا خرج من بیتہ)

”اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا؛ گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔“

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ

وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

(ابو داؤد: کتاب الادب، باب ما یقول اذا دخل من بیتہ)

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں داخل ہونے کی بہتر جگہ اور نکلنے کی بہتر جگہ کا؛ اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام پر ہم باہر نکلے اور اللہ ہی پر، جو ہمارا رب ہے، ہم نے توکل کیا۔“

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(مسلم: صلوٰۃ المسافرین، باب ما یقول اذا دخل المسجد)

”اے اللہ! اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔“

مسجد سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ایضاً)

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

اذان سننے کے بعد

اذان سنتے ہوئے اس کے الفاظ دہرائیں (حیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا چاہیے)، اس کے بعد درود پڑھیں اور پھر یہ دعا پڑھیں تو شفاعتِ نبوی واجب ہو جاتی ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ

اِتِّمَمْتَهَا اَلْوَسِيْلَةَ اَلْفَضِيْلَةَ وَاَبْعَثْهُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ

(بخاری: کتاب الاذان، باب الدعاء عند النداء / مسلم:

کتاب الصلوٰۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن)

”اے اللہ! اس کامل پکار اور قائم ہونے والی صلوٰۃ کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے۔“

اور جو یہ کہتا ہے تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ

رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا (مسلم: ایضاً)

”میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور دوسرا معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں؛ میں اللہ کی ربوبیت، محمد ﷺ کی رسالت اور اسلام کو دین بنانے پر راضی ہوں۔“

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ

الْخَطَايَا كَمَا يُنَقِّ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ
اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

(بخاری: کتاب الاذان، باب ما يقول بعد التكبير)

”اے اللہ! تو میرے گناہوں کے درمیان اتنی دُوری کر دے جتنی تو نے مشرق و
مغرب کے درمیان رکھی ہے۔ اے اللہ! تو مجھے گناہوں سے ایسا صاف کر دے
جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ! تو میرے گناہوں کو
پانی اور برف اور ازلے سے دھو دے۔“

رُكُوع کی تسبیح و دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ”پاک ہے میرا رب عظیم والا۔“

(ابوداؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

(بخاری: کتاب الاذان، باب الدعاء في الركوع)

”اے اللہ! ہمارے رب تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ اے اللہ! مجھے بخش دے۔“

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(مسلم: کتاب الصلوٰۃ، ما يقال في الركوع والسجود)

ک

فی و

ی

دعائه باللیل

امیر

در میرام

”اے ہمارے رب! سب تعریف تیرے ہی لیے ہے آسمانوں بھر، زمین بھر، اور ان کے درمیان بھر اور اس کے بعد ہر اس شے بھر جس کو تو چاہے۔“

سجدہ کی تسبیح و دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

”پاک ہے میرا رب، برتر و بالا۔“

(ابوداؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب ما يقول الرجل في ركوعه و سجوده)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَ

جِلَّةً وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَعَلَانِيَةً وَسِرَّهُ

(مسلم: کتاب الصلوٰۃ، باب ما يقال في الركوع و السجود)

”اے اللہ! بخش دے میرے سب گناہوں کو، تھوڑے ہوں یا بہت، اگلے ہوں یا پچھلے، پوشیدہ ہوں یا علانیہ۔“

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَ بِكَ اَمَنْتُ وَ لَكَ اَسْلَمْتُ

سَجَدَ وَ جُهِىَ لِذِيْ خَلْقِهِ وَ صَوْرَهُ وَ شَقِّ

سَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ تَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

(مسلم: کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی و دعائه باللیل)

”اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیرا ماننے والا بنا۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس میں کان اور آنکھیں رکھیں۔ بہت برکت والا ہے اللہ، سب بنانے والوں سے اچھا۔“

دونوں سجدوں کے درمیان کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

(ابوداؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب الدعاء بین السجدتین)

”اے اللہ! مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق دے۔“

جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اس کو بھی یہی الفاظ سکھاتے تھے۔

(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التہلیل والتسبیح والدعاء)

تشہد کی دُعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَ اَعُوْذُبُکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ
وَ اَعُوْذُبُکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَاوَالْمَمَاتِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ

(بخارى: كتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام)

”اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں؛ اے اللہ! میں قرض اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں“

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَمْحِيَا وَالْمَمَاتِ

(مسلم: كتاب المساجد، باب ما يستعاذ منه فى الصلاة)

”اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي
مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(بخاری: کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام)

”اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا، تو مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ بیشک تو ہی بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے“

سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

اللَّهُ أَكْبَرُ ”اللہ بہت بڑا ہے۔“

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

”میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں“

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(مسلم: کتاب المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة و بیان صفتہ)

”اے اللہ! تو سلام ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے، تو برکت والا ہے اے بزرگی اور عزت والے“

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
مَنْعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء بعد الصلوة [بخاری اگرچہ ”صلوة کے بعد

دعا“ کا یہ باب لائے ہیں مگر اس میں دعا کی کوئی روایت نہیں بیان کی، بلکہ صرف اذکار ہی بیان

کیے ہیں] / مسلم: کتاب المساجد، باب الذكر بعد الصلاة و بیان صفتہ)

”کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے اور تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جس کو تو دے اُسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس کو تو نہ دے اسے کوئی نہیں دے سکتا اور کسی بڑے کی بڑائی تیرے سامنے کام نہیں آتی“

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِیْمَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِيْ فِیْمَنْ
عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِيْ فِیْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لِيْ
فِیْمَا اَعْطَيْتَ وَ قِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ
تَقْضِيْ وَ لَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَ اِنَّهٗ لَا یَدُلُّ مَنْ
وَّ اَلِیْتَ وَ لَا یَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكَتْ

رَبَّنَا وَ تَعَالٰی (ابو داؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب القنوت فی الوتر)

”اے اللہ! مجھے ہدایت دے اُن میں جنہیں تو نے ہدایت دی اور عافیت دے اُن
میں جنہیں تو نے عافیت دی اور میرا ضامن ہو جا اُن میں جنہیں تو نے ضمانت دی
اور برکت دے مجھے اُس میں جو تو نے مجھے عطا کیا اور بچا اس شر سے جو تو نے تقدیر
میں لکھا ہے اس لیے کہ تو ہی حکم کرتا ہے اور تجھ پر کوئی حکم نہیں کر سکتا اور وہ ذلیل نہیں
ہوتا جس کا تو دوست ہو جائے اور وہ عزت نہیں پاسکتا جس کا تو دشمن ہو جائے۔
اے ہمارے رب تو بڑی برکت اور بلندی والا ہے۔“

نبی ﷺ وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ
بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ
لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی

نَفْسِكَ

(ابو داؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب القنوت فی الوتر)

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کی تیرے غصے سے، اور تیرے بچاؤ کی
تیرے عذاب سے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے۔ میں تیری تعریف کا حق ادا
نہیں کر سکتا۔ تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی۔“

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (ایضاً)

”اللہ تعالیٰ بادشاہ ہے اور پاک ہے۔“

تہجد کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قِيَمُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ
الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ
الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ
حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ
وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ
أَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبِّئُ
وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي
مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(بخاری: کتاب التہجد، باب اوّل)

”اے اللہ! تعریف تیرے لیے ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، اسے قائم رکھنے والا ہے اور تعریف تیرے لیے ہے، تو ہی زمین و آسمانوں اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، اس کا منور کرنے والا ہے اور تعریف تیرے لیے ہے، تو ہی زمین و آسمانوں اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، اس کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو حق ہے، تجھ سے ملاقات حق ہے، تیری بات حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، انبیاء حق ہیں، محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہو گیا اور تجھ پر ایمان لے آیا اور تیرے اوپر بھروسہ کر لیا اور تیری طرف متوجہ ہو گیا اور تیری ہی مدد سے میں نے جھگڑا کیا اور تجھ ہی کو فیصلہ کرنے والا مانا، میرے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرما دے اور میرے چھپے اور کھلے گناہ معاف فرما دے، تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں۔“

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب ما يقول عند رؤية الهلال)

”اے اللہ! اس ہلال کو ہمارے لیے امن و ایمان والا، اسلام اور سلامتی والا بنادے۔ اے ہلال! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔“

افطار کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

(ابوداؤد: کتاب الصیام، باب القول عند الافطار)

”اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر میں نے افطار کیا۔“

افطار کرنے کے بعد کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ

وَوَثَبَتِ الْأَجْرُ إِن شَاءَ اللَّهُ (ایضاً)

”پیاس دور ہوگئی اور رگیں تر ہو گئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہو گیا۔“

شب قدر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

(ترمذی: کتاب الدعوات، باب ما جاء في فضل سؤال العافية والمعافة)

”اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، سو تو مجھے معاف کر دے۔“

کھانے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔

(بخاری: کتاب الاطعمة، باب التسمية على الطعام والاكل باليمين)

نبی ﷺ کی یہ ایک متواتر سنت ہے کہ ہر کام بِسْمِ اللّٰهِ سے شروع فرماتے تھے۔

(بخاری: کتاب الوضوء، باب التسمية على كل حال)

کھانے کے شروع میں اگر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول جائیں تو یاد آنے پر درج ذیل دعا پڑھنی چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ

(ترمذی: ابواب الاطعمة، باب ما جاء في التسمية على الطعام)

”اس (کھانے) کے اوّل اور آخر، اللہ کے نام سے (کھاتا ہوں)۔“

کھانے کے بعد

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَّانَا

وَاَزْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُوْرٍ

(بخاری: کتاب الاطعمة، باب ماذا يقول اذا فرغ من طعامه)

”اس اللہ کے لیے سب تعریف ہے جس نے ہماری کفایت کی اور ہم کو سیراب کیا،

اس حال میں کہ ہم اس کھانے کا حق پوری طرح ادا نہ کر سکے اور نہ ہم اس کی نعمت

کے منکر ہیں۔“

میزبان کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ
وَ اَغْفِرْ لَهُمْ وَ اَرْحَمْهُمْ

(مسلم: کتاب الاشربة، باب استحباب وضع النوى خارج التمر)

”یا اللہ! جو کچھ تو نے انہیں دیا ہے اس میں برکت عطا فرما، انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما“

سواری کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هَذَا
وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(مسلم: کتاب الحج، باب استحباب الذكر اذا ركب دابة)

”اللہ ہی بڑا ہے، اللہ ہی بڑا ہے، اللہ ہی بڑا ہے، پاک ہے وہ اللہ جس نے اس
(سواری) کو ہمارے تابع بنایا اور ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور بے شک
ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں“

سفر پر جانے اور واپس آنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ
وَالْتَّقْوٰی وَ مِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ

عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوَعْنَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

(مسلم: کتاب الحج، باب استحباب الذکر اذا ركب دابة)

”اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور پسندیدہ اعمال کا۔ اے اللہ! ہم پر یہ سفر آسان کر دے اور ہم سے اس کا بعد (دُوری) لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی ہمارے سفر کا ساتھی ہے اور تو ہی ہمارے اہل و عیال میں خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں سفر کی مشقت سے اور بُرا منظر دیکھنے سے اور اہل و مال میں بُرے انجام سے۔“

سفر سے واپس آتے ہوئے اس دعا کے ساتھ یہ الفاظ ملائیں:

اَبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (ایضاً)

ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔“

جب کسی جگہ قیام کریں نیز ہر شر سے بچنے کی دُعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(مسلم: کتاب الذکرو الدعاء، باب الدعوات والتعوذ)

”میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی۔“

مشکل اور دُشواری کے وقت کی دُعا

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

”اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔“

(بخاری: کتاب التفسیر، تفسیر سورة آل عمران، باب إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ الْآيَةَ)

اصلاح احوال کے لیے دُعا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِي هُوَ عَصْمَةٌ اَمْرِيْ

وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ

لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِي فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلْ الْحَيٰوةَ

زِيَادَةً لِّي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً

لِّي مِنْ كُلِّ شَرٍّ (مسلم: كتاب الذكر والدعاء، باب في الادعية)

”اے اللہ! میرے دین کی اصلاح کر دے جو آخرت میں میرے بچاؤ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کی اصلاح کر دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت کو سنوار دے جس میں مجھے پلٹنا ہے اور زندگی کو میرے لیے ہر بہتری میں زیادتی اور موت کو میرے لیے ہر بُرائی سے آرام کا سبب بنا دے۔“

استخارہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ
وَاسْتَغْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ
فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ

مَعَاشِي وَ عَاقِبَةُ أَمْرِي فَاقْدِرْهُ لِي وَ يَسِّرْهُ لِي
 ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا
 الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَ مَعَاشِي وَ عَاقِبَةِ
 أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَ اصْرِفْنِي عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِي
 الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِي بِهِ

(بخاری: کتاب التہجد، باب ماجاء فی التطوع مثنیٰ مثنیٰ)

”اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے قدرت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے حق میں میرے دین، معاش اور انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لیے برکت ڈال دے۔ اور تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے حق میں میرے دین، معاش اور انجام کار کے لحاظ سے باعث شر ہے تو اس

کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے۔ اور جہاں بھی (جس کام میں بھی) میرے لیے بہتری ہو اس کو مجھے نصیب فرما دے اور پھر مجھے اس سے راضی کر دے“

مُصِيبَتِ كَے وَقت كِی دُعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ
فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

(مسلم: كتاب الجنائز: باب ما يقال عند المصيبة)

”ہم اللہ کے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔“

تَرْكِيه نَفْس كَے لِيے جَامِع دُعا

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی وَالعَفَافَ

وَالْغِنٰی (مسلم: كتاب الذكر والدعاء، باب فی الادعية)

”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور تیرے سوا دوسروں سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں“

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا اَعْطَيْتَهُ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء بکثرة المال مع البركة)

”یا اللہ! اس کے مال اور اولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما“

قرض کی ادائیگی کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَاعْزِزْنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(ترمذی: باب الدعوات، باب احادیث شتیٰ من ابواب الدعوات، عن علیؑ)

”اے اللہ! تو مجھے اپنے رزق حلال سے دے کر حرام سے بچا اور مجھے اپنے فضل سے نواز کر دوسروں سے بے نیاز کر دے۔“

فتنوں سے پناہ کی دُعا

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا نَّعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب التعوذ من الفتن)

”ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوئے، ہم فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔“

دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْضِ
الْعُمْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب التعوذ من فتنة الدنيا.....)

”یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ بہت زیادہ عمر پاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور عذاب قبر سے۔“

غم و فکر اور تکلیف کے وقت کرنے کا ذکر

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

رَبُّ السَّمُوتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الكرب)

”نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو زبردست اور حلیم ہے۔ نہیں ہے کوئی الہ سوائے اللہ کے جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ نہیں کوئی الہ سوائے اللہ کے جو آسمانوں اور زمین کا اور عرش کریم کا مالک ہے۔“

سخت مصیبت سے پناہ مانگنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ

الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد البلاء)

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سخت مشقت سے اور بد بختی کے پالینے سے اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کی خوشی سے۔“

مصیبت زدہ کو تسلی دیتے وقت

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهُ

بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلَتَصْبِرْ وَالتَّحْتَسِبْ

(مسلم: کتاب الجنائز: باب البكاء علی المیت، عن اسامة بن زید رضی اللہ عنہ)
 ”جو کچھ اللہ نے لیا ہے وہ اُسی کا تھا اور جو دیا ہے وہ بھی اسی کا ہے اور ہر چیز اس کے
 نزدیک ایک مقررہ مدّت تک کے لیے ہے۔ تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔“

بیماری یا تکلیف کے وقت

أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي

لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

(بخاری: کتاب المرضی، باب دعاء العائد للمریض)
 ”اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے،
 تیری ہی شفا شفا ہے، ایسی شفا دے جو مرض کو نہ چھوڑے۔“

مریض کی عیادت کے وقت کی دعا

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

(بخاری: کتاب المرضی، باب عیادة الاعراب)
 ”کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تم گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے۔“

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

(ابوداؤد: کتاب الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادة)

”عرش عظیم کے مالک عظمت والے اللہ سے میں سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا اور عافیت عطا فرمائے۔“

بیماری میں مُعوذات کے ذریعے دم کرنا

سُوْرَةُ الْاٰخِرَةِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۚ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِۃِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سُوْرَةُ النَّاسِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَفِيّٰسِ ۝ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِي
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

نوٹ: سوتے وقت معوذات پڑھ کر دونوں ہاتھ پورے جسم پر پھیر لیں۔
نبی ﷺ کا یہی عمل تھا۔ (بخاری: کتاب المرضی، باب الرقیٰ فالقرآن والمعوذات)

شہادت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ

(بخاری: کتاب فضائل المدینۃ کی آخری روایت)

”اے اللہ! تو اپنے راستے میں مجھے شہادت کی موت دے۔“

صلوۃ المیت میں دُعا

بالغ نابالغ، مرد و عورت، سب کے لیے ایک ہی دعا ہے جیسا کہ اس کے الفاظ سے ظاہر ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا

وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرْنَا وَ اُنْشَا

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ

وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

(ابوداؤد: کتاب الجنائز، باب الدعاء للمیت)

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ، غائب اور حاضر، چھوٹے اور بڑے، مرد و عورت (سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو وفات دے تو ایمان پر وفات دے۔ اے اللہ! ہمیں اس (کی وفات پر صبر) کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے (مرنے کے) بعد ہمیں گمراہ نہ کر دینا۔“

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک میت پر یہ دعا پڑھتے سنا تو تمنا کی کہ کاش یہ جنازہ اُن کا اپنا ہوتا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَاَعْفُ عَنْهُ وَ
اَكْرِمْ نَزْلَهُ وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ
وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَ نَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ
الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا
مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَ زَوْجًا خَيْرًا
مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ

الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

(مسلم: کتاب الجنائز)

”اے اللہ! اس کی مغفرت فرما دے، اس پر رحم فرما، اس کو عافیت دے، اس کو درگزر فرما دے، اس کی کریمانہ مہمانی فرما، اس کا ٹھکانہ (قبر) کشادہ فرما دے اور اس کو خطاؤں (اور گناہوں) سے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ ایسا دھو دے اور پاک و صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک و صاف کر دیتا ہے، اور اس کو اس کے (دنیا کے) گھر سے بہتر گھر، اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے، اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی بدلہ میں دے دے اور اس کو جنت میں داخل فرما دے اور قبر کے عذاب سے اور (جہنم کی) آگ کے عذاب سے پناہ دے دے“

دفن کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

(ابوداؤد: کتاب الجنائز، باب فی الدعاء للمیت اذا وضع فی قبره)

”اللہ کے نام کے ساتھ، اور رسول ﷺ کے طریقے پر۔“

زیارت قبور کی دعا

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُسْتَقِيمٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

(الحائز)

لَهُ الْفَوْزُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا أَمَّا
بَعْدُ - فَأَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَ مِنْ هَمَزِهِ وَ نَفْحِهِ وَ
نَفْثِهِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - قَالَ
اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَ خَلَقَ مِنْهَا

زُوجَهَا وَبَتَّ مِنْهُمَا رَجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً
وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَالُونُ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ
قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا